

10700۔ جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھنے کا وقت کونسا ہے

سوال

جمعہ کے دن سورۃ الکہف کس وقت پڑھنا سنت ہے؟ کیا فجر کے بعد اور جمعہ سے پہلے پڑھنی چاہیے یا کہ جمعہ کے دن کسی بھی وقت پڑھی جاسکتی ہے؟ اور کیا جمعہ کے دن سورۃ آل عمران پڑھنا سنت ہے؟ اگر پڑھنی چاہیے تو کس وقت؟

پسندیدہ جواب

جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں سورۃ الکہف پڑھنے کی فضیلت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح احادیث وارد ہیں جن میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے :

ا۔ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے جمعہ کی رات سورۃ الکہف پڑھی اس کے اور بیت اللہ کے درمیان نور کی روشنی ہو جاتی ہے) سنن دارمی (3407) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع (6471) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

ب۔ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(جس نے جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھی اسے کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور روشن ہو جاتا ہے) مستدرک الحاکم (399/2) بیہقی (249/3) اس حدیث کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ "تخریج الاذکار" میں کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے، اور ان کا کہنا ہے کہ سورۃ الکہف کے بارہ میں سب سے قوی یہی حدیث ہے۔ دیکھیں "فیض القدر" (198/6) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع (6470) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

ج۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

جس نے جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھی اس کے قدموں کے نیچے سے لیجر آسمان تک نور پیدا ہوتا ہے جو قیامت کے دن اس کے لیے روشن ہوگا اور اس دونوں جمعوں کے درمیان والے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

منذری کا کہنا ہے کہ : ابو بکر بن مردویہ نے اسے تفسیر میں روایت کیا ہے جس کی سند میں کوئی حرج نہیں، لا باس بہ کہا ہے۔ الترغیب والترہیب (298/1)۔

سورۃ الکہف جمعہ کی رات یا پھر جمعہ کے دن پڑھنی چاہیے، جمعہ کی رات جمعرات کو مغرب سے شروع ہوتی اور جمعہ کا دن غروب شمس کے وقت ختم ہو جاتا ہے، تو اس بنا پر سورۃ الکہف پڑھنے کا وقت جمعرات والے دن غروب شمس سے جمعہ والے دن غروب شمس تک ہوگا۔

مناوی رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے کہ :

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب "امالیہ" میں کہا ہے کہ : کچھ روایات میں اسی طرح ہے کہ یوم الجمعۃ اور کچھ روایات میں لیلۃ الجمعۃ کے الفاظ ہیں، اور ان میں جمع اس طرح ممکن ہے کہ اس سے مراد یہ لیا جائے کہ دن اس کی رات کے ساتھ اور رات اپنے دن کے ساتھ، (یعنی یوم الجمعۃ کا معنی دن اور رات اور لیلۃ الجمعۃ کا معنی یہ ہوگا کہ رات اور دن) فیض القدر (6)

(199/-)

اور مناوی رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ :

جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھنی مندوب ہے اور جیسا کہ امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ سے یہ منصوص ہے کہ جمعہ کی رات بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ دیکھیں فیض القدر (198/6)۔

جمعہ کے دن سورۃ آل عمران کی تلاوت کرنے کے متعلق جتنی بھی احادیث وارد ہیں ان میں کوئی ایک بھی صحیح نہیں بلکہ یا تو وہ ضعیف اور یا پھر موضوع ہیں۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جمعہ کے دن جس نے بھی سورۃ آل عمران پڑھی اس پر اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے غروب شمس تک رحمتیں بھیجتے ہیں)۔ اسے طبرانی نے المعجم الاوسط (191/6) اور معجم الکبیر (11/48) میں روایت کیا ہے۔

یہ حدیث بہت ہی زیادہ ضعیف یا پھر موضوع ہے۔

اس کے متعلق جیشی کا کہنا ہے کہ : اسے طبرانی نے المعجم الاوسط اور معجم الکبیر میں روایت کیا ہے اس کی سند میں طلحہ بن زید الرقی ضعیف ہے۔ مجمع الزوائد (168/2)

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ : طلحہ ضعیف جدا ہے بلکہ امام احمد اور ابو داؤد رحمہما اللہ نے تو اس کی طرف وضع کی نسبت کی ہے۔ فیض القدر (199/6)۔

اور شیخ علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کو موضوع قرار دیا ہے دیکھیں ضعیف الجامع حدیث نمبر (5759)۔

اور ایسے ہی اس (سورۃ آل عمران) کے بارہ میں تیسری رحمہ اللہ تعالیٰ نے "الترغیب" میں یہ حدیث روایت کی ہے :

(جس نے جمعہ کی رات سورۃ آل عمران پڑھی اسے اتنا اجر ملے گا جتنا کہ بیدار یعنی ساتویں زمین اور عروب یعنی ساتویں آسمان کے درمیان فاصلہ ہے) اس حدیث کے بارہ میں مناوی

رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ یہ غریب اور بہت ہی ضعیف ہے۔ دیکھیں "فیض القدر" (199/6)۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔